(١)

باسمہ تعالی

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرح متین درج ذیل مسئلہ کے بارے میں

میں ایک دکان فوٹوسٹیٹ اور سٹیشنری کی چلا رہا ہوں جس میں اکثر سکولوں اور مدارس کی فوٹوسٹیٹ کا کام آتا ہے جن سکولوں سے کام آتا ہے ان کی ایک ضرورت پاسپورٹ سائز فوٹو کی بھی امتحانات کے دنوں میں ہوتی ہے بلکہ اب تو اہل مدارس کو بھی سال بھر میں فوٹو کی دو بار ضرورت ہوتی ہے۔ایک ابتدائی سال اور دوسرا وفاق کے داخلوں کے وقت۔اس پر خیال تھا کہ ان کے لیے پاسپورٹ سائز فوٹو کی مشین کا انتظام کرلیں لیکن دل اجازت نہیں دے رہا بوجہ تصویر کی حرمت اور اسکی کمائی کے۔

اب عرض یہ کرنا ہے کہ اگر صرف ضرورت کے فوٹو نکالنے ہو جیسے پاسپورٹ سائز تو ان کی بھی حرمت اسی طرح ہے یا کہ ان میں گنجائش ہے عموم بلوی کی وجہ سے اور ان سے حاصل شدہ کمائی کا کیا حکم ہے؟

باحوالہ تفصیلی جواب عنایت فرما کر ثواب دارین حاصل فرمائیں۔

مستفتی: حافظ یاسر محمود غورغشتی اٹک

اور کوئی وضاحت طلب ہو تو رابطہ نمبر: 0301 5437521

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ٣٢/١٨٢٩
مورخہ

الجواب حامداً و مصلیاً

ضرورت کے مواقع میں (مثلاً پاسپورٹ یا شناختی کارڈ وغیرہ ضروری کاموں کیلئے یا ایسی ضرورت کے موقع پر جہاں چہرے کی شناخت ضروری ہو جیسے اسکولوں میں یا مدارس میں امتحانات وغیرہ کیلئے) حضرات علماءِ کرام ؒ نے تصویر کھینچنے اور کھینچوانے کی گنجائش دی ہے، لہٰذا مسئولہ صورت میں بوقتِ ضرورت تصویر کھینچنا اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی حلال ہے، البتہ تصویر کشی کو مستقل پیشہ نہیں بنانا چاہیئے اور بلا ضرورت تصویر کھینچنا اور کھنچوانا جائز نہیں۔ (ماخذہ التبویب: ۱۴۵۳/۷۱ بتغیر)

لما فی تکملة فتح الملهم (۴/۱۶۴)

أما اتخاذ الصورة الشمسية للضرورة و الحاجة كحاجتها فی جواز السفر وفی التاشيرة وفی البطاقات الشخصية أو فی مواضع يحتاج فيها الى معرفة هوية المرء فينبغي أن يكون مرخصاً فيه.................. **والله تعالى أعلم.**

بر ضرغ طارق
عزیر طارق بلوانی غفرلہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۸/ذوالحجہ/۱۴۳۷ھ
۲۱/ستمبر/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح
بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۱۸/ذوالحجہ/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر غفرلہ
۱۸/۱۲/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
۱۸/۱۲/۱۴۳۷ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۸۲۹/۳۲

Scanned by CamScanner